Topic : Aurat March 2025: A Continuation of the Women's Rights Movement

Writer : Hina Shahid

Posted On : Hina Shahid Official

Category : Article

Hina Shahid Official" is a well-known platform recognized for delivering high-quality and research-based articles on a variety of topics. Her writings cover areas such as social issues, political analysis, health, education, and modern technology. Hina Shahid is known for her fact-based and informative content, which not only provides valuable knowledge to readers but also broadens their perspective.

Aurat March 2025: A Continuation of the Women's Rights Movement

In Pakistan, Aurat March 2025 has emerged as a significant social and political movement that raises its voice for women's rights, gender equality,

and social justice. This march is held annually on March 8th, International Women's Day, in various cities, aiming to highlight women's issues and demand practical solutions.

Background

Aurat March began in Pakistan in 2018 when a group of active women and feminist activists organized a peaceful rally in Karachi. The movement quickly gained popularity across the country, leading to demonstrations in Lahore, Islamabad, Hyderabad, Quetta, and other cities. The primary goal of Aurat March is to highlight not only women's rights but also issues like gender-based violence, sexual harassment, domestic abuse, and equal pay.

Demands of Aurat March 2025

This year, the organizers of the march focused on

the following key points:

Gender Equality: Providing women with equal status in economic, social, and political spheres.

Healthcare Facilities: Ensuring better medical facilities and free maternity care for pregnant women.

Right to Education: Access to quality education for girls in both rural and urban areas.

Workplace Safety: Strict laws against sexual harassment and their proper implementation.

Legislation Against Domestic Violence: Strict action and legal protection for women facing abuse.

Economic Empowerment: Providing women with business opportunities and government support for small enterprises.

Key Activities During the March

In various cities, women carried placards and banners with slogans such as "My body, my choice," "Equal rights," and "Respect women."

Notable Speeches and Discussions

Human rights activists highlighted cases of gender-based violence.

Doctors and experts discussed women's health issues.

Educational experts emphasized the promotion of girls' education.

Government and Social Response

Aurat March 2025 received strong support from women's rights organizations and the youth, while some conservative groups opposed it. However, the government provided security during the march and announced the formation of a committee to address women's demands.

Conclusion

Aurat March 2025 once again proved that Pakistani women are united in their fight for rights and will not back down from raising their voices for social justice. This march serves as a platform for empowering women and lays the foundation for a positive and equal society for future generations.

"A society cannot progress until women are free!"

عنوان: عورت مارچ 2025: خواتین کے حقوق کی تحریک کا تسلسل
تحریر: حناء شاہد
کیٹگری: آرٹیکل

"Hina Shahid Official"

ایک معروف نام ہے جو مختلف موضوعات پر معیاری اور تحقیقی مضامین فراہم کرنے کے لیے مشہور

ہے۔ ان کے آرٹیکلز علمی اور معلوماتی نوعیت کے ہوتے ہیں، جن میں معاشرتی مسائل، سیاسی تجزیے، صحت، تعلیم، اور جدید ٹیکنالوجی جیسے موضوعات شامل ہوتے ہیں۔ حناء شاہد اپنی تحریر میں تحقیق اور حقائق پر مبنی معلومات پیش کرتی ہیں، جو قارئین کو نہ صرف معلومات فراہم کرتی ہیں بلکہ ان کی سوچ کو بھی وسعت دیتی ہیں۔

عورت مارچ 2025: خواتین کے حقوق کی تحریک کا تسلسل

پاکستان میں عورت مارچ 2025 ایک اہم سماجی اور سیاسی تحریک کے طور پر ابھرا ہے، جس نے خواتین کے حقوق، صنفی مساوات اور معاشرتی انصاف کے لیے آواز بلند کی ہے۔ یہ مارچ ہر سال 8 مارچ کو عالمی یومِ خواتین کے موقع پر مختلف شہروں میں منعقد ہوتا ہے، جس کا مقصد خواتین کے مسائل کو اجاگر کرنا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کا مطالبہ کرنا ہے۔

پس منظر

عورت مارچ کا آغاز پاکستان میں 2018 میں ہوا، جب چند سرگرم خواتین اور حقوقِ نسواں کے کارکنوں نے کراچی میں ایک پرامن ریلی نکالی۔ اس تحریک نے جلد ہی پورے ملک میں مقبولیت حاصل کی اور لاہور، اسلام آباد، حیدرآباد، کوئٹہ اور دیگر شہروں میں بھی اس کے مظاہرے ہونے لگے۔ عورت مارچ کا مقصد نہ صرف خواتین کے حقوق بلکہ ہر قسم کے صنفی تشدد، جنسی ہراسانی، گھریلو تشدد، اور مساوی تنخواہ جیسے اہم مسائل کو اجاگر کرنا ہے۔

عورت مارچ 2025 کے مطالبات

اس سال عورت مارچ کے منتظمین نے درج ذیل نکات پر زور دیا:

صنفی مساوات: خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی سطح پر برابر کا مقام دینا۔

صحت کی سہولیات: حاملہ خواتین کے لیے بہتر طبی سہولیات اور زچگی کے دوران مفت طبی امداد کی

فراہمی۔

تعلیم کا حق: دیہی اور شہری علاقوں میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی۔

کام کی جگہ پر تحفظ: جنسی ہراسانی کے خلاف سخت قوانین اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانا۔

گھریلو تشدد کے خلاف قانون سازی: خواتین پر تشدد کرنے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی اور قانونی تحفظ۔

معاشی خودمختاری: خواتین کو کاروباری مواقع فراہم کرنا اور چھوٹے کاروبار کے لیے حکومتی معاونت۔

مارچ کے دوران نمایاں سرگرمیاں

عورت مارچ 2025 کے دوران مختلف شہروں میں خواتین نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے، جن پر "میرا جسم میری مرضی"، "برابری کا حق"، "خواتین کا احترام کرو" جیسے نعرے درج تھے۔

نمایاں تقریریں اور تقاریر

انسانی حقوق کی کارکنوں نے صنفی تشدد کے کیسز پر روشنی ڈالی۔
ڈاکٹرز اور ماہرین نے خواتین کی صحت کے مسائل پر بات کی۔
تعلیمی ماہرین نے لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ پر زور دیا۔

حکومتی اور سماجی ردعمل

عورت مارچ 2025 کو جہاں خواتین کے حقوق کی تنظیموں اور نوجوانوں کی بھرپور حمایت حاصل ہوئی، وہیں کچھ قدامت پسند حلقوں نے اس کی مخالفت بھی کی۔ تاہم، حکومت نے مارچ کے دوران سیکیورٹی فراہم کی اور خواتین کے مطالبات کو سننے کے لیے ایک کمیٹی قائم کرنے کا اعلان کیا۔

نتیجہ

عورت مارچ 2025 نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا کہ پاکستانی خواتین اپنے حقوق کے لیے متحد ہیں اور معاشرتی انصاف کے لیے آواز بلند کرنے سے پیچھے نہیں ہٹیں گی۔ یہ مارچ نہ صرف خواتین کو بااختیار بنانے کا ذریعہ

ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک مثبت اور مساوی معاشرے کی بنیاد رکھنے کی کوشش بھی ہے۔

"جب تک خواتین آزاد نہیں ہوں گی، معاشرہ ترقی نہیں کرے گا!"